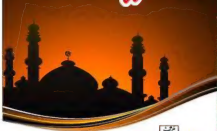


اسیہ نافعہ



جلد اول

عشر الاثنی عشر اور فرائض

جلد دوم

پانچ سو تیس اور فرائض

جلد سوم

عشر الاثنی عشر اور فرائض

تقریباً شہزادہ گلشن کے ناشرین

پتہ: گلشن، لاہور۔ فون: 3333-3333

جلد چہارم

ادعیہ نافعہ

مَرَاتِب

حضرت مولانا مفتی احمد متاخر صاحب مدظلہ العالی

خلیفہ حجاز

عارف باللہ حضرت مولانا شاہ حکیم محمد اختر صاحب رحمۃ اللہ علیہ

تلمیذ رشید

حضرت مولانا مفتی رشید احمد لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ

تعمیر معاشرہ جامعہ خلفائے راشدین رحمۃ اللہ علیہ

ملی کالونی، پاکس بے درود گھر کس ماڑی پور کراچی 0333-2117851

جملہ حقوق کمپوزنگ و ڈیزائننگ بحق ناشر محفوظ نہیں ہیں

نام کتاب : ادعیہ نافعہ

مؤلف : حضرت مولانا مفتی احمد رضا صاحب

ناشر : تعمیر معاشرہ جامعہ خلفائے راشدین
مدنی کالونی، ایگس۔ پورہ روڈ، کھنکس، ماڈی، پورہ کراچی 75301-21-0999

ہماری مطبوعات ملنے کے چے

- ادارۃ الرشید بخوری ٹاؤن کراچی • مکتبہ طیب، علامہ بخوری ٹاؤن کراچی
- مکتبہ المدینہ بخوری، علامہ بخوری ٹاؤن کراچی • بیت الکتب، گلشن اقبال بلاک ۲ کراچی
- مکتبہ القرآن، بخوری ٹاؤن کراچی • کتب خانہ مظہری، گلشن اقبال بلاک ۲ کراچی
- اسلامی کتب خانہ، علامہ بخوری ٹاؤن کراچی • مکتبہ فاروقیہ، شاہ فیصل کالونی، نسریم کراچی
- مکتبہ شہید بہ سائنٹ ایریا کراچی • مکتبہ عمر فاروق، شاہ فیصل کالونی کراچی

-
- مکتبہ شہید بہ سہرکی روڈ کوئٹہ
 - مکتبہ حاد بہ شنداد
 - مکتبہ مدنیہ، ضلع بگرام
 - مکتبہ علمیہ، کوڑہ ٹنک
 - مکتبہ حماد بہ جعفریہ
 - مکتبہ فاروقیہ، ہزارہ روڈ حسن آباد

فہرست

نمبر	عنوان	صفحہ
۱	آداب دعا	۸
۲	ہر مقصد میں کامیابی کی ایک عظیم دعا اور معمول	۱۲
۳	روزانہ کے دینی اور دنیاوی نقصانات سے بچنے	
	کی بہت ہی قیمتی اور ضروری معمول و دعا	۱۴
۴	قرض اور ہر چھوٹی بڑی پریشانی سے نجات کی	
	مغرب دعا	۱۶
۵	روحانی اور جسمانی سلامتی کی دعا	۱۸

۶ بڑی اور اچانک مصیبت سے حفاظت کی دعا ۲۲

۷ ہر شر سے حفاظت کا معمول اور دعا ۲۳

۸ مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھنے کی بہت مفید دعا ۲۷

۹ رزق میں برکت اور قرض سے نجات کی مختصر دعا ۲۹

۱۰ ہر منزل، رات کو بخارا اور بچھو، سانپ وغیرہ

کے ضرر اور شر سے حفاظت کی دعاء ۳۱

۱۱ ہر چھوٹی بڑی پریشانی و مصیبت میں پڑھنے کی دعا ۳۴

۱۲ ہر تنگی اور جان لیوا غم سے نجات اور آسان

روزی کا نسخہ اکسیر ۳۶

۱۳ کسی بھی حاجت اور ضرورت کے وقت پڑھنے

۳۸

کی دعا

۱۴ رات کو نیند سے بیدار ہونے کے بعد کی تسبیح

۴۱

اور دعا

۱۵ گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی ہمت کا معمول

۴۳

اور دعا

۱۶ بیماری سے شفا یابی کی مجرب دعا اور معمول

۴۷

۱۷ دنیا و آخرت میں نفع دینے والا آسان

۵۰

معمول و دعا

۱۸	مجلس کے اختتام کی دعا	۵۳
۱۹	بازار میں پڑھنے کی دعا	۵۵
۲۰	سوتے وقت پڑھنے کی دعائیں	۵۷
۲۱	بیوی سے ہمہستری کا ارادہ کرے تو یہ دعا پڑھے	۶۱
۲۲	غصہ کے وقت پڑھی جانے والی دعا	۶۲
۲۳	رات کے وقت بچوں کو باہر سے روکنے اور	
	برتن وغیرہ کو ڈھانکنے کے بارے میں ہدایات	۶۳
۲۴	قیامت کے دن حصول کامیابی کی دعا و معمول	۶۵
۲۵	جہنم سے خلاصی کی مختصر اور بے حد نافع دعا اور معمول	۶۶

۲۶ دن اور رات کی نعمتوں کے شکر کی ادائیگی کی دعا ۶۸

۲۷ مصیبت کے وقت پڑھنے کی دعا ۷۰

۲۸ شب قدر کی دعاء ۷۲

۲۹ ایک عظیم ثواب والی دعا ۷۳

۳۰ صبح و شام سات مرتبہ پڑھنے کا معمول ۷۴

۳۱ سحر (جادو) سے حفاظت کا معمول ۷۵

۳۲ نمازوں کے بعد مستنون اذکار اور دعائیں ۷۶

۳۳ قرآنی دعائیں ۷۹

۳۴ احادیث کی دعائیں ۸۹

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

..... ﴿ آداب دعا ﴾
.....

(۱) کھانے پینے، لباس اور کمائی میں حرام سے بچنا۔

(۲) گناہ یا قطع رحمی کی دعا نہ کرنا۔

(۳) کسی ناممکن اور محال امر کی دعا نہ کرنا۔

(۴) دعا کی قبولیت میں جلد بازی نہ کرنا کہ مثلاً دعا کرتا ہوں اور

قبول ہی نہیں ہوتی۔

(۵) جو چیز روزِ اول سے ہو چکی ہے، اس کے خلاف دعا نہ

مانگنا، مثلاً نہ مرنے کی دعا کرنا۔

نوٹ : دعا کے مندرجہ بالا یہ پانچ آداب دعا کے لیے شرط کا درجہ

رکھتے ہیں یعنی اگر مذکورہ چیزیں نہ پائی جائیں تو دعا قبول ہی نہ ہوگی۔

(۶) دعا مانگنے میں تذبذب اور تردد نہ ہو، بلکہ پورے یقین کے

ساتھ دعا مانگنا کہ اللہ تعالیٰ دعا قبول کرتے ہیں۔ اور دعا میں شک و شبہ والا کلمہ استعمال نہ کرنا کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو میرا فلاں کام کر دے۔
(۷) دعا مانگنے میں اللہ کے لیے اخلاص ہونا۔

یہ دو آداب دعا کے لیے رکن کا درجہ رکھتے ہیں، مطلب یہ ہے کہ اگر دعا میں یقین اور اخلاص نہ ہو تو وہ دعا، دعا ہی نہیں ہے۔

ذیل میں وہ امور ذکر کیے جاتے ہیں جو دعا کو قبولیت کے قریب کرتے ہیں۔

(۸) مانگنے سے پہلے کوئی نیک کام کرنا، مثلاً نماز خواہ نفل ہو، صدقہ و خیرات وغیرہ۔

(۹) کپڑے اور جسم کا پاک ہونا۔

(۱۰) با وضو اور قبلہ رخ ہونا۔

(۱۱) دعا مانگنے کے لیے دوزانو بیٹھنا۔

(۱۲) دونوں ہاتھوں کو سینے تک اٹھانا اور ہاتھوں کو کھلا رکھنا۔

(۱۳) دعا کے شروع اور آخر میں اللہ تعالیٰ کی تعریف اور آپ ﷺ

پر درود ہو۔

(۱۴) اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنی اور اعلیٰ صفات کا واسطہ دے کر دعا

مانگنا۔

(۱۵) دعا میں آواز کو پست رکھنا۔

(۱۶) اپنے گناہوں کا اقرار کرنا۔

(۱۷) اپنی ہر ضرورت (اگرچہ معمولی کیوں نہ ہو) کے لیے دعا

مانگنا۔

(۱۸) دعا میں بحکلف قافیہ بندی (سجاوٹ) سے پرہیز کرنا۔

(۱۹) توجہ ادھر ادھر نہ ہو اور نہ دعا مانگتے وقت آسمان کی طرف نگاہ

اٹھانا۔

(۲۰) انتہائی عاجزی اور اکساری کے ساتھ دعا مانگنا۔

(۲۱) فراخی اور وسعت کے زمانے میں بھی مصائب اور سختیوں کے

زمانے کی طرح دعا مانگنا۔

(۲۲) دعا کے بعد مانگی ہوئی چیز اللہ تعالیٰ کے حوالے کرنا، پھر چاہے اللہ تعالیٰ دنیا میں مانگی ہوئی چیز عطا کر دے اور چاہے تو آخرت میں اس کی دعا اس کے لیے ذخیرہ کر دے۔

نوٹ : یہ آداب ”حصن حصین“ بحوالہ ”مقدمہ اوجز المسائلک“ سے اختصار کے ساتھ مع کچھ تغیر کے، نقل کیے گئے ہیں۔

اس کے علاوہ ذیل کے آداب بھی احادیث سے ثابت ہیں۔

(۲۳) جو دعا احادیث میں منقول ہو، ان کو اختیار کرنا۔

(۲۴) مانگنے میں غفلت اور لاپرواہی نہ ہو، بلکہ خوب دلجمعی اور حضور قلبی ہو۔

(۲۵) دعا میں سچی طلب ہو، محض الفاظ کا اظہار نہ ہو۔

(۲۶) اگر کسی نیک کام میں مصروف ہو تو خصوصی طور پر دعا کرنا۔

(۲۷) دعا میں اپنے نیک اعمال پیش کرنا۔

(۲۸) مختصر اور جامع انداز میں اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنا۔

(۲۹) دوسروں کے لیے دعا میں اپنے آپ کو مقدم کرنا۔

(۳۰) غائب کا غائب کے لیے دعا کرنا۔

﴿ ہر مقصد میں کامیابی کی ایک عظیم دعا اور معمول ﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُولَدْ وَلَمْ یَکُنْ
لَهُ کُفُوًا اَحَدٌ۔

﴿ ترجمہ ﴾ اے الہی: میں تجھ سے (اپنا مقصد و مطلوب) اس وسیلے کے ساتھ مانگتا ہوں کہ تو اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو ایسا یکتا اور بے نیاز ہے کہ نہ تو اس نے کسی کو چنا اور نہ اسے کسی نے چنا اور اس کا کوئی ہمسر نہیں۔

﴿فضیلت﴾ حضرت زیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ..... الخ (جب اس نے دعا ختم کی تو) آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے اللہ تعالیٰ (کے ناموں میں) سے اسم اعظم کے ذریعے دعا کی ہے اور یہ وہ نام ہے جس کے ذریعے سے مانگا جائے تو اس کو عطا کیا جاتا ہے اور جب اس کے ذریعے دعا کی جائے تو قبول کی جاتی ہے۔
(رواہ الترمذی و ابوداؤد، مشکوٰۃ ۱/ ۱۹۹)

﴿مفہوم و معنی﴾

اَللّٰهُ: یہ اسم ذات ہے اس کا معنی ہے وہ ذات جو تمام کمالات کی حامل ہو اور سارے عیوب و نقائص سے منزہ اور پاک ہو۔
اَلَا تَحُدُّ : جو ذات اور صفات میں یکتا اور بے مثل ہو۔
اَلصَّمَدُ: بے نیاز یعنی جو کسی کا محتاج نہ ہو اور سب اسی کے محتاج ہوں۔

﴿روزانہ کے دینی اور دنیاوی نقصانات سے بچنے کی
بہت ہی قیمتی اور ضروری معمول و دعا﴾

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

﴿ترجمہ﴾ اللہ تعالیٰ ہی کے نام اور مدد سے لکھا ہوں (اور) اللہ تعالیٰ ہی پر میرا اعتماد اور بھروسہ ہے (اور) ہر ضرر و نقصان اور معصیت سے حفاظت اور بچنے اور ہر نفع حاصل کرنے اور تمام طاعات بجالانے کی ہمت نہیں مگر اللہ تعالیٰ کی مدد اور توفیق سے۔

﴿فضیلت﴾ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں :

قال رسول الله ﷺ : اذا خرج الرجل من بيته فقال بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ يُقَالَ لَهُ حينئذٍ: هُدَيْتَ وَكُفِّيتَ وَوُكِّيتَ فَيَتَنَحَّى لَهُ الشَّيْطَانُ وَيَقُولُ شَيْطَانُ آخِرٍ : كَيْفَ لَكَ بِرَجُلٍ قَدْ هُدِيَ وَكُفِيَ وَوُكِّيَ.

(رواہ ابو داؤد وروی الترمذی الی قولہ لہ شیطان مشکوٰۃ ص ۲۱۵)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: جو شخص گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ اُس سے کہا جاتا ہے (یعنی ایک فرشتہ اُس سے کہتا ہے اے اللہ کے بندے!) تجھے ہدایت مل گئی (یعنی دین کے معاملے میں اللہ تعالیٰ نے حق اور صحیح بات کی طرف تجھے رہنمائی اور ہدایت عطا فرمائی) اور تجھے کفایت مل گئی (یعنی غم، پریشانی اور ظلم و زیادتی سے اللہ تعالیٰ تیرے لیے کافی ہو گیا اور تجھے امن دے دیا) اور تجھے حفاظت مل گئی (یعنی دشمنوں کے ضرر اور نقصان سے اللہ تعالیٰ نے تجھے حفاظت دے دی) پس (اس دعا پڑھنے کے بعد) شیطان (جو اس پر مقرر ہوتا ہے اس کے راستے) سے ہٹ جاتا ہے اور ایک دوسرا شیطان (بطور تسلی اس شیطان سے) کہتا ہے کہ تو کس طرح اس شخص کو گمراہ کر سکتا ہے جس کو ہدایت، کفایت اور حفاظت (من جانب اللہ اس دعا کی برکت سے) مل گئی ہے۔

﴿قرض اور ہر چھوٹی بڑی پریشانی سے نجات کی بحرب دعا﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ
وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ
الْبُخْلِ وَالْمُجْبَنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ
وَقَهْرِ الرِّجَالِ۔

یہ دعا صبح و شام کثرت سے پڑھیں۔

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں شدید غم سے بھی

اور اس سے کم درجے کے غم سے بھی اور تیری پناہ چاہتا ہوں (نیکی اور
عبادت کے کرنے سے) عاجز اور بے بس ہونے سے اور (باوجود
قدرت اور طاقت کے نیکی اور عبادت میں) سستی اور کاہلی سے اور
تیری پناہ مانگتا ہوں بخل اور بزدلی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں قرض کی
کثرت اور بوجھ سے اور لوگوں کے مجھ پر غالب آنے سے۔

﴿فضیلت﴾ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: ایک شخص نے کہا (ہموم لزمتنی و دیون یارسول اللہ) پریشانوں نے مجھے گھیر لیا ہے اور قرضے چڑھے ہوئے ہیں اے اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ! آپ ﷺ نے فرمایا (الا اعلمک کلاماً اذا قلته اذهب اللہ همک و قضی عنک دینک) کیا میں آپ کو ایسی دعا نہ بتلاؤں جب آپ اس کو پڑھیں گے تو اللہ تعالیٰ آپ کے غموں کو بھی ختم کر دے گا اور آپ کا قرض بھی چکا دے گا، فرماتے ہیں (قلت ہلی) میں نے کہا کیوں نہیں، آپ ﷺ نے فرمایا صبح و شام یہ دعا اَللّٰهُمَّ اِنِّی الْخَیْرُ پڑھ لیا کرو۔۔۔ وہ شخص فرماتے ہیں (لفعلت ذلک) پھر میں نے اس دعا کا معمول بنالیا (فما ذهب اللہ همی و قضی عنی دینی) تو اللہ تعالیٰ نے میرے غموں کو بھی ختم کیا اور میرے قرض کو بھی اتار دیا۔ (رواہ ابوداؤد، مشکوٰۃ: ۲۱۵)

﴿وضاحت﴾ ہم اور حزن میں دو فرق ہیں:

- (۱) ”ہم“ اس شدید غم کو کہتے ہیں جو انسان کو گھلا (پگھلا) دے اور ”حزن“ اس سے کم درجے کا غم ہے۔
- (۲) مستقبل میں کسی بات کی وجہ سے غم کو ”ہم“ اور ماضی میں کسی بات کی وجہ سے غم کو ”حزن“ کہا جاتا ہے۔ (مرقاۃ ۵۴/۳۰۳)
- گویا انسان اس دعا میں شدید اور آنے والے غموں سے بھی اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہے اور عام معمولی درجہ اور گزشتہ کی پریشانیوں سے بھی پناہ مانگتا ہے۔

﴿روحانی اور جسمانی سلامتی کی دعا﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ وَالْمُعَافَاةَ
فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ۔

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں تجھ سے عفو مانگتا ہوں اور دنیا و آخرت دونوں جہانوں میں عافیت اور معافات مانگتا ہوں۔

روزانہ ہر نماز اور دوسرے اوقات میں یہ دعا مانگنی چاہیے
ورنہ کم از کم دن میں ایک مرتبہ مانگئے۔

﴿فضیلت : ۱﴾ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ
فرماتے ہیں: حضرت رسول اکرم ﷺ منبر پر کھڑے ہوئے ”ثم بکی“
پھر روئے اور (روتے ہوئے) فرمایا: ”سلوا الله العفو والعافية“
اللہ تعالیٰ سے عفو اور عافیت مانگا کرو ”فان احداً لم يعط بعد اليقين
خبراً من العافية“ اس لیے کہ کسی کو بھی ایمان کے بعد عافیت سے
بہتر کوئی چیز نہیں دی گئی۔

(رواہ الترمذی وابن ماجہ وقال الترمذی ہذا حدیث حسن، مشکوٰۃ: ۴۱۹)

﴿فضیلت : ۲﴾ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:
ایک شخص آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر کہنے لگا ”یا رسول اللہ
ای الدعاء الفضل؟“ ”کوئی دعا افضل ہے؟“ فرمایا: ”سل ربک
العافیة والمعافیة فی الدنیا والآخرۃ“ اپنے پالتے والے سے دنیا

وآخرت میں عافیت اور معافیات مانگا کرو” تم اساء فی الیوم
 الثانی ” پھر وہ دوسرے دن آئے اور کہا اے اللہ تعالیٰ کے رسول!
 ”ایّی الدعاء الفضل؟“ کوئی دعا افضل ہے؟ آپ ﷺ نے وہی
 جواب دیا پھر وہ تیسرے دن آیا (اور پھر وہی سوال کیا) آپ ﷺ نے
 پھر وہی جواب دیا اور فرمایا: ”فاذا اعطیت العافیة والمعافاة فی
 الدنیا والآخرة فقد הלلت“ جب آپ کو دنیا و آخرت میں
 عافیت اور معافیات دی گئی تو آپ فلاح اور دنیا و آخرت کی
 بھلائیاں پا گئے۔

(رواہ الترمذی وابن ماجہ وقال الترمذی ہذا حدیث حسن، مشکوٰۃ: ۲۱۹)

﴿”العفو“ کا معنی﴾

محو الذنوب وستر العیوب (مرقاۃ ۵/۳۹۶) عفو کا معنی

ہے گناہوں کا مٹانا اور عیوب کا چھپانا (اے اللہ! میرے گناہوں کو مٹا
 دیجیے اور میرے عیوب کو چھپا لیجیے)

﴿”المعافاة“ کا معنی﴾

هو ان يعافيك الله من الناس ويعافيهم منك (مرفقاء ۵/۳۹۶) معافات کا معنی ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو لوگوں کے ظلم سے بچائیں اور لوگوں کو آپ کے ظلم اور زیادتی سے بچائیں (اے اللہ! مجھے لوگوں کے ظلم و زیادتی سے بچا اور لوگوں کو میرے ظلم و زیادتی سے بچا)

﴿”العافیة“ کا معنی﴾

السلامة فی الدین من الفتنة و فی البدن من مری الاسقام و شدة محنة (مرفقاء ۵/۳۹۶)

عافیت کا معنی ہے دین میں فتنوں سے اور جسم میں خطرناک امراض اور شدید مشقت کے کاموں سے سلامتی (اے اللہ! مجھ کو دین میں ہر فتنے سے اور جسم میں خطرناک بیماریوں سے اور مشقت کے کاموں سے محفوظ فرما)۔

﴿بڑی اور اچانک مصیبت سے حفاظت کی دعا﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَظُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَیْءٌ
فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

یہ دعا صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھیں۔

﴿ترجمہ﴾ ہر تکلیف دہ چیز سے میں اس اللہ تعالیٰ کے نام کی برکت

اور مدد سے حفاظت چاہتا ہوں جس اللہ کا نام اخلاص اور اعتقاد سے
لینے کے بعد زمین و آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی اور وہی
اللہ تعالیٰ تمہارے سارے اقوال کو سننے والے اور تمہارے سارے
احوال کو جاننے والے ہیں۔

(مرقاۃ ص ۳۰۲ کی وضاحت کے مطابق ترجمہ کیا گیا ہے)

﴿فضیلت﴾ حضرت ابان تابعی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میں

نے اپنے والد عثمان ؓ کو سنا فرما رہے تھے کہ آپ ﷺ نے فرمایا : ما
 من عبد يقول في صباح كل يوم ومساء كل ليلة بسم الله الخ جو
 شخص ہر دن صبح کو اور ہر رات شام کو (یہ دعا) ”بسم الله الخ“ تین تین
 بار پڑھے گا فیضرہ شیء (وفی روایۃ ابی داود) ”لم تصبه فجاءة بلاء
 ... وہ بڑی اور ناگہانی مصیبت سے محفوظ رہے گا، پھر ابان رحمہ اللہ
 تعالیٰ پر فالج گرا تو ایک شخص جس نے یہ حدیث ابان رحمہ اللہ تعالیٰ سے
 سنی تھی تعجب سے دیکھنے لگا، ابان رحمہ اللہ تعالیٰ نے کہا تمہیں کیا ہوا کہ
 مجھے تعجب سے دیکھ رہے ہو؟ خبردار! حدیث ویسی ہی ہے جیسے میں نے
 سنا کی ہے لیکن اس دن میں یہ دعا پڑھنا بھول گیا تھا، تاکہ اللہ تعالیٰ
 اپنے تقدیری اور تکوینی فیصلے کو مجھ پر جاری فرمادیں۔

(رواہ الترمذی وابن ماجہ والیو داؤد، مشکوٰۃ ۲۰۹)

{تنبیہ} دوستو! اللہ تعالیٰ کو اگر ہم دل میں بسالیں اور حسن اعتقاد
 سے ان کو پکارتے رہیں اور ہر وقت ان کی خوشی کا خیال رکھیں یہاں

تک کہ اپنے دل کی خوشی اور جان بھی ان پر قربان کر کے ہر وقت ہمارا یہی حال رہے۔

۔ نہیں ناخوش کریں گے رب کو اے دل تیرے کہنے سے
اگر یہ جان جاتی ہے خوشی سے جان دے دیں گے
تو اللہ تعالیٰ ہمارے دین اور دنیا دونوں کی حفاظت فرمائیں گے۔

{ ہر شر سے حفاظت کا معمول اور دعا }

صبح و شام تین تین بار سورۃ اخلاص، سورۃ الفلق، سورۃ الناس پڑھنا۔
{ فضیلت : ۱ } حضرت عبد اللہ بن خمیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ
فرماتے ہیں ہم شدید تاریک اور بارش والی رات میں آپ کو ﷺ کی
تلاش میں نکلے..... فادر کناہ..... پھر ہم نے آپ ﷺ کو پایا..... فقال
قل..... آپ ﷺ نے فرمایا..... پڑھ..... قلت ما اقول..... میں نے
کہا کیا پڑھوں؟..... قال قل هو اللہ احد والمعوذین حین تصبح
وحین تمسی ثلاث مرات تکفیک من کل شیء..... فرمایا پڑھ لیا

کر قل هو اللہ احد اور معوذتین یعنی سورۃ الفلق اور سورۃ الناس صبح و شام تین تین بار، یہ معمول ہر شے اور شر سے تیرے لیے کافی ہو جائے گا۔ (رواہ الترمذی و ابوداؤد و النسائی، مشکوٰۃ ۱۸۸)

ملا علی قاری رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: قال الطیبی رحمہ اللہ تعالیٰ: ای تدفع عنک کل سوء، یہ معمول تجھ سے ہر شر اور مصیبت کو دفع کر دے گا۔

{فضیلت: ۲} ابوداؤد کی حدیث ہے: آپ ﷺ نے ایک مرتبہ شدید ہوا اور اندھیرے میں معوذتین کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگ کر فرمایا: اے عقبہ! ان دو سورتوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگا کرو کیونکہ ان سورتوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنے والے کی طرح کوئی پناہ مانگنے والا نہیں۔ (مرقاۃ ۵/۵۵)

{فضیلت: ۳} سورۃ اخلاص پڑھنے والے کو آپ ﷺ نے جنت کی بشارت دی ہے۔ (موطائک، ترمذی، نسائی، مرقاۃ ۵/۵۴)

{ فضیلت : ۴ } سورة اخلاص کی فضیلت میں تفسیر کبیر ۳۵۶/۱۱ پر ایک واقعہ ہے: ”کہ ایک شخص آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا..... وشکا الیہ الفقر..... اور اس نے فقیری اور محتاجی کا ذکر کیا، آپ ﷺ نے فرمایا: اذا دخلت بیتک فسلم ان کان فیہ احد وان لم یکن فیہ احد فسلم علی نفسک وافرأقل هو الله احد مرة واحدة..... جب بھی گھر میں داخل ہو تو گھر میں اگر کوئی ہے تو اس کو (السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہہ کر) سلام کرو، کوئی نہ ہو تو (السلام علینا ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہہ کر) اپنے کو سلام کرو، اس کے بعد ایک مرتبہ قل هو الله احد (یعنی سورة الاخلاص) پڑھو..... ففعل الرجل..... اس شخص نے (اس معمول کو اپنایا اور) عمل کیا تو اللہ تعالیٰ نے روزی میں اتنی وسعت اور فراوانی دی کہ وہ پڑوسیوں پر بھی خرچ کرنے لگا۔ (تفسیر کبیر ۳۵۶/۱۱)

﴿ مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھنے کی بہت مفید دعا ﴾

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَافَانِیْ مَعَ اَبْسَلَاکَ

بِہٖ وَفَضَّلَنِیْ عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِیْلًا

﴿ترجمہ﴾ تمام تعریفیں اس اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں، جس نے مجھے عافیت اور حفاظت دی اس مصیبت سے جس میں تجھے مبتلا کیا ہے اور جس نے مجھے (قلب و قالب اور دین و دنیا کے اعتبار سے) اپنی مخلوق میں سے بہت ساروں پر فوقیت اور فضیلت دی ہے۔

﴿فضیلت﴾ حضرت عمر اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مامن رجل رآی مبتلی فقال الحمد لله الخ جو کسی کو (دنیاوی) مصیبت (مثلاً بیماری یا دینی مصیبت مثلاً فسق و فجور اور بدعت و ظلم وغیرہ) میں دیکھ کر یہ دعا پڑھے

الحمد لله الخ..... الا لم يصبه ذلك البلاء كائناتنا
كان..... تو پوری زندگی اس کو یہ مصیبت نہیں پہنچے گی۔

(رواہ الترمذی وابن ماجہ عن ابن عمر، مشکوٰۃ ۴۱۴)

قال الملا علی القاری رحمہ اللہ تعالیٰ: قال میرک روی الترمذی

من حدیث ابی ہریرۃ وحسن اسنادہ۔ (مرقاۃ ۳۴۳/۵)

حضرت ابو جعفر رحمہ اللہ تعالیٰ جب کسی بدنی بیمار کو دیکھتے تو یہ دعاء
آہستہ پڑھتے تاکہ بیمار نہ سنے اور جب دینی بیمار مثلاً کسی فاسق وغیرہ کو
دیکھتے اور اس کو تنبیہ کرنا مقصود ہوتا تو اس دعاء کو بلند آواز سے پڑھتے
تاکہ وہ سنے اور اس فسق و گمراہی سے باز آجائے۔ (مرقاۃ ۳۴۳/۵)

علامہ شبلی رحمہ اللہ تعالیٰ جب کسی دنیا دار (بے دین) کو دیکھتے تو بھی
یہ دعاء پڑھتے۔ (مرقاۃ ۳۴۳/۵)

﴿تنبیہ﴾ چونکہ اس دعاء میں اس بات پر شکر ہے کہ اللہ تعالیٰ
نے مجھے اس مصیبت سے بچایا ہے اس لیے اس احسان و کرم پر میں اللہ

تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں اور شکر پر انعامات میں اضافے کا وعدہ ہے، اس وجہ سے اس دعاء کی برکت سے اللہ تعالیٰ مستقبل میں اس کو اس مصیبت سے حفاظت کے انعام کا بھی اضافہ فرمادیتے ہیں۔

﴿رزق میں برکت اور قرض سے نجات کی مختصر دعاء﴾

اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ
وَاعْزِزْنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

مقرض اور مسکین ہر نماز کے بعد اس دعاء کو پڑھنے کا معمول بنالے۔
﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! مجھے حلال مال کے ذریعے حرام مال سے بے نیاز کر دے (یعنی مجھے حلال رزق عطاء فرماتا کہ اس کی وجہ سے میں حرام مال سے بے نیاز ہو جاؤں) اور اپنے فضل و کرم کے ذریعے غیر اللہ سے مجھے مستغنی اور بے نیاز کر دے۔

﴿فضیلت﴾

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ان کے پاس ایک مکتب غلام آیا اور کہا انی عجزت عن کتابتی فاعننی..... میں اپنا بدل کتابت (یعنی قرض) ادا کرنے سے عاجز ہو گیا ہوں میری مدد کیجیے۔ حضرت علی ؓ نے فرمایا: الا اعلمک کلمات علمنہن رسول اللہ ﷺ لو کان علیک مثل جبل کبیر دینا اداہ اللہ عنک کیا میں تمہیں وہ دعاء بتا دوں جو نبی کریم ﷺ نے مجھے سکھائی تھی (کہ جس کی برکت سے) اگر تمہارے اوپر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہو تو اللہ تعالیٰ تمہاری طرف سے ادا کر دے گا (وہ دعاء یہ ہے) اس کو پڑھ لیا کرو..... "اَللّٰهُمَّ اَخْفِنِیْ بِخَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَنْ سِوَاکَ"

(رواہ الترمذی والبیہقی مشکوٰۃ ۲۱۵)

﴿ ہر منزل، رات کو بخارا اور بچھو، سانپ وغیرہ ﴾
کے ضرر اور شر سے حفاظت کی دعاء

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ

یہ دعا روزانہ شام کو تین بار اور سفر و حضر میں ہر ٹھہرنے
کی جگہ پڑھتے رہیں۔

﴿ترجمہ﴾ میں اللہ تعالیٰ کے کامل اور مکمل کلمات کے ذریعہ تمام
خلوق کے شر سے پناہ مانگتا ہوں۔

﴿فضیلت: ۱﴾

حضرت خولہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں سمعت رسول اللہ
ﷺ يقول میں نے رسول اللہ ﷺ کو سنا فرما رہے تھے..... من
نزل منز لا فقال اعوذ بكلمات الله التامات من شر ما خلق

لم یضرہ شیء حتی یو تحل من منزله ذلک جو کسی منزل اور جگہ میں اترا (اور) پھر (یہ دعاء) ”اعوذ بکلمات اللہ..... الخ پڑھی تو اس کو کوئی چیز ضرر نہیں دے گی، یہاں تک کہ اس جگہ سے چلا جائے۔ (مسلم، مشکوٰۃ: ۲۱۳)

﴿فضیلت: ۲﴾

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں ایک شخص آپ ﷺ کی خدمت میں آیا فقال یا رسول اللہ ما لقیبت من عقرب لدغتنی البارحہ..... عرض کیا گزشتہ رات بچھو کے ڈنک مارنے سے مجھے کتنی تکلیف ہو رہی ہے..... قال اما لو قلت حین امسیت اعوذ بکلمات اللہ التامات من شر ما خلق لم تضربک..... ”فرمایا خبردار! اگر آپ شام کے وقت اعوذ بکلمات الخ دعاء پڑھتے تو بچھو تجھے کچھ بھی نقصان اور ضرر نہ دے سکتا۔ (مسلم، مشکوٰۃ: ۲۱۳)

﴿فضیلت: ۳﴾

ترمذی کی روایت میں ہے جو اس دعا کو شام کے وقت تین مرتبہ پڑھے گا وہ شخص اس رات بخار سے محفوظ رہے گا۔

قال الملا علی القاری رحمہ اللہ تعالیٰ و فی رواۃ

الترمذی : من قال حین یمسی ثلاث مرات لم یضره حُمّة

تلک اللیة. (مرقاۃ ۵/۳۳۶)

﴿تنبیہ﴾

بعض لوگ جنگل اور صحراؤں میں اتر کر جو اس جنگل کے سردار یعنی بڑے جن سے پناہ کی درخواست کرتے ہیں، یہ ناجائز، شرک اور جہالت ہے۔

قال الملا علی القاری رحمہ اللہ تعالیٰ : و فیہ رد علی

ما یفعلہ اهل الجاهلیة من کونہم اذا نزلوا منزلا قالوا نعوذ

بمسید هذا الوادی و بعون کبیر الجن. (مرقاۃ ۵/۳۳۶)

﴿ہر چھوٹی بڑی پریشانی و مصیبت میں پڑھنے کی دعا﴾

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِي
فِيْ مُصِيبَتِيْ وَاخْلِفْ لِيْ خَيْرًا مِنْهَا.

(رواہ مسلم، مشکوٰۃ ص ۱۴۰)

﴿ترجمہ﴾ ہم اللہ تعالیٰ ہی کے ہیں اور اسی کی طرف ہم کو واپس جانا ہے۔ اے اللہ! میری مصیبت پر مجھے ثواب دے اور (اس مصیبت میں) جو چیز میرے ہاتھ سے گئی ہے اس کا نعم البدل عطا فرما۔

﴿فضیلت﴾

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے فرماتی ہیں کہ
..... قال رسول الله ﷺ ما من مسلم تصيبه مصيبة فيقول ما امره الله به جب کوئی مسلمان کسی (چھوٹی یا بڑی) مصیبت میں مبتلا ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق یہ دعا "إِنَّا لِلّٰهِ..... الخ" پڑھے

الا اخلف الله غير أمنها لو الله تعالى اسے اس چیز کا بہتر بدلہ عطا فرماتا ہے۔

فلما مات ابو سلمة قلت اني المسلمین غیر من ابی سلمة اول بیت ہاجر الی رسول اللہ ﷺ۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ جب (میرے پہلے شوہر) ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا انتقال ہوا تو میں نے کہا ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بہتر کون مسلمان ہوگا جنہوں نے سب سے پہلے مع اہل و عیال کے آنحضرت ﷺ کی طرف ہجرت کی ”ثم انی قللتها فاخلف الله لی رسول اللہ ﷺ“ پھر میں نے یہ دعا پڑھی چنانچہ اللہ تعالیٰ نے مجھے ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بدلے میں آنحضرت ﷺ کو عطا فرما دیے (یعنی میں آنحضرت ﷺ کے نکاح میں آئی اور یہ میرے لیے میرے شوہر ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بہتر بدلہ تھا)۔ (مرقاۃ ۴/۸۶)

﴿ہرنگی اور جان لیوا غم سے نجات اور آسان روزی کا نسخہ اکسیر﴾
استغفار کے درجہ ذیل کلمات میں سے جو چاہیں روزانہ کم از کم سو مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالیں۔

(۱) رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ۔

[المؤمنون: ۱۱۸]

﴿ترجمہ﴾ اے رب! معاف فرما اور رحم فرما اور تو بہترین رحم فرمانے والا ہے۔

(۲) أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ

وَأَتُوبُ إِلَيْهِ۔ (ترمذی مشکوٰۃ ص ۲۱۱)

﴿ترجمہ﴾ میں معافی چاہتا ہوں اس اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اور جو زندہ ہے اور مخلوق کی خبر گیری کرنے والا ہے، اور میں اس کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

﴿فضیلت﴾ عن ابن عباس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم : من لزم الاستغفار جعل اللہ لہ من کل ضیق مخرجاً ومن کل هم فرجاً ورزقہ من حیث لا یحتسب . رواہ احمد وأبو داود وابن ماجہ (مشکوٰۃ ص ۲۰۴)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں: رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو استغفار کو اپنے اوپر لازم کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کو ہر چنگی سے نکلنے کی راہ دیتے ہیں اور اسے ہر رنج و غم سے نجات دیتے ہیں اور اس کو ایسی جگہ سے (پاک و حلال) روزی دیتے ہیں جہاں سے اس کو وہم و گمان بھی نہیں ہوتا۔

﴿تشریح﴾ استغفار کو اپنے اوپر لازم قرار دینے کا مطلب یہ ہے کہ جب بھی گناہ سرزد ہو جائے یا کوئی آفت اور مصیبت اور رنج و غم ظاہر ہو تو استغفار کرے یا پھر اس کا معنی یہ ہے کہ استغفار پر ہر چنگی اختیار کرے کیونکہ زندگی کا کوئی لمحہ بھی ایسا نہیں ہے جس میں انسان استغفار کا محتاج نہ ہو۔

﴿کسی بھی حاجت اور ضرورت کے وقت پڑھنے کی دعا﴾

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْخَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ
 اللَّهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ
 رَبِّ الْعَالَمِينَ أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ
 رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِكَ
 وَالْغَيْبَةَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَالسَّلَامَةَ
 مِنْ كُلِّ إِثْمٍ لَا تَدْعُ لِي ذَنْبًا
 إِلَّا غَفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا فَرَّجْتَهُ
 وَلَا حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا إِلَّا قَضَيْتَهَا
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

﴿ترجمہ﴾ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی مالک و معبود نہیں وہ بڑے علم

والا، بڑا کریم ہے، پاک و مقدس ہے وہ اللہ جو عرشِ عظیم کا بھی رب اور مالک ہے ساری حمد و ستائش اس اللہ کے لیے ہے وہ سارے جہانوں کا رب ہے اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ان اعمال کا اور ان اخلاق و احوال کا جو تیری رحمت کا موجب اور وسیلہ اور تیری مغفرت اور بخشش کا پکا ذریعہ بنیں، اور تجھ سے طالب ہوں ہر نیکی سے فائدہ اٹھانے اور حصہ لینے کا اور ہر گناہ اور مصیبت سے سلامتی اور حفاظت کا، اے اللہ! میرے سارے ہی گناہ بخش دیجیے اور میری ہر فکر اور پریشانی دور کر دیجیے، اور میری ہر حاجت جس سے تو راضی ہو اس کو پورا فرما دے اے سب مہربانوں سے بڑے مہربان۔

یہ دعا دو رکعت نفل پڑھ کر حمد و ثناء اور درود شریف کے بعد پڑھی جائے تو ان شاء اللہ تعالیٰ حاجت پوری ہوگی۔

﴿ فضیلت ﴾ وعن عبد الله بن ابي اوفى قال : قال

رسول الله ﷺ : من كانت له حاجة إلى الله أو إلى أحد من

بنی آدم فلیتوضاً فلیحسن الوضوء ثم لیصل رکعتین ثم لیسن
على الله تعالى ویصل على النبی ﷺ ثم لیقل : لا إله إلا الله
الحلیم الکرم الخ. (ترمذی ، ابن ماجه مشکوٰۃ ص ۱۱۹)

حضرت عبداللہ بن ابی اوفی ؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ
ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو کوئی حاجت اور ضرورت ہو اللہ تعالیٰ سے
متعلق یا کسی آدمی سے متعلق (یعنی خواہ وہ حاجت ایسی ہو جس کا
تعلق براہ راست اللہ تعالیٰ ہی سے ہو یا ایسا معاملہ ہو کہ بظاہر اس کا
تعلق کسی بندے سے ہو بہر صورت) اس کو چاہیے کہ وہ وضوء کرے
اور خوب اچھا وضوء کرے اس کے بعد دو رکعت نماز پڑھے اس کے
بعد اللہ تعالیٰ کی کچھ حمد و ثناء کرے اور اس کے نبی پر درود پڑھے پھر
اللہ تعالیٰ کے حضور میں اس طرح عرض کرے لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ الخ.

﴿رات کو نیند سے بیدار ہونے کے بعد کی تسبیح اور دعا﴾
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
 الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَسُبْحَانَ اللَّهِ
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ
 وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ.

﴿ترجمہ﴾ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس
 کا کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اس کے لیے تمام
 تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اور پاک ہے تمام تعریفیں اللہ
 تعالیٰ ہی کے لیے ہیں اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ تعالیٰ
 بہت بڑا ہے اور گناہوں سے بچتا اور عبادت کی قوت اللہ تعالیٰ کی
 مدد اور توفیق سے ہے۔

جو اس دعاء کے بعد ”رب اغفر لی“ (اے رب مجھے بخش دیجیے)

کہہ کر بخشش کی دعا مانگے یا کوئی اور دعا مانگے وہ ضرور قبول ہوتی ہے۔

﴿ فضیلت ﴾ وعن عبادة بن الصامت قال : قال

رسول الله ﷺ : من تعار من الليل فقال : لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ثُمَّ قَالَ : رَبِّ اغْفِرْ

لِي أَوْ قَالَ : ثُمَّ دَعَا اسْتَجِيبْ لَهُ فَإِنْ تَوَضَّأَ وَصَلَّى قُبِلَتْ

صَلَاتُهُ . (رواه البخاری ، مشکوٰۃ ۱ / ۱۱۱)

حضرت عبادة بن صامت ؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ

نے فرمایا جو شخص رات میں جاگ جائے تو یہ تسبیح لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ..... الخ

پڑھے اس کے بعد کہے رَبِّ اغْفِرْ لِي یا کوئی بھی دعا کرے تو اس کی

دعا قبول کی جاتی ہے پھر اگر وضو کرے اور نماز پڑھے تو اس کی نماز قبول

کی جاتی ہے۔

﴿تشریح﴾ بعض حضرات نے لکھا ہے کہ اس دعا کو جو غیند سے بیدار ہونے کے بعد پڑھی جاتی ہے ”درہم الکبس“ کہتے ہیں یعنی جس طرح کوئی شخص درہم اور روپیہ کی تھیلی میں رکھتا ہے اور جب چاہتا ہے اس میں سے نکالتا ہے جس سے اس کی ضرورت پوری ہو جاتی ہے اسی طرح یہ دعا جو مومن کے قلب و دماغ میں محفوظ رہتی ہے جب وہ غیند سے بیدار ہوتا ہے اور یہ دعا اس کے منہ سے نکلتی ہے تو وہ بارگاہ رب العزت میں قبولیت کا درجہ پاتی ہے۔

﴿گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی ہمت کا معمول اور دعا﴾

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

﴿ترجمہ و مفہوم﴾ لا حول (ای عن دفع الضرر عن

معصیۃ اللہ) ولا قوۃ (ای علی جلب النفع و علی طاعة اللہ)

الا باللہ (ای بحفظہ و قدرتہ بعون اللہ) ہر ضرر و نقصان

اور معصیت سے حفاظت اور بچنے اور ہر نفع حاصل کرنے اور تمام طاعات بجالانے کی ہمت نہیں، مگر اللہ تعالیٰ کی مدد سے۔

یعنی اللہ تعالیٰ ہی کی مدد سے ہم گناہ اور نقصان سے بچ سکتے ہیں اور تمام طاعات بجالانے اور نفع پانے کی ہمت پاسکتے ہیں۔

یہ دعا کثرت سے پڑھی جائے خصوصاً جس وقت کسی گناہ میں مبتلا ہونے کا خطرہ ہو یا کسی نیکی کرنے کی ہمت نہ ہو رہی ہو اگر اس وقت توجہ اور کثرت سے پڑھی جائے تو امید ہے کہ اللہ تعالیٰ گناہ سے بچنے اور نیکی کرنے کی توفیق عطا فرمائیں گے۔

آپ ﷺ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا : اَكْثِرْ مِنْ قَوْلٍ لَا خَوْفَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ اِسْ كَلِمَةً كَوَّاهَا كَرُوْا۔

﴿فضیلت : ۱﴾

یہ عرش کے نیچے جنت کے خزانوں میں سے ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا : لَا اِلٰهَ دِلٰکَ عَلٰی کَلِمَةٍ مِنْ تَحْتَ

العرش من كنز الجنة لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ (رواہ البیہقی، مشکوٰۃ ۲۰۲) کیا میں تجھے ایسا کلمہ بتاؤں جو عرش کے نیچے جنت کے خزانے سے ہے؟ وہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ہے، اسی طرح کی روایت صحاح ستہ میں بھی ہے قال الملا علی القاری رحمہ اللہ تعالیٰ: رواہ الجماعة الستة. (مرقات ۲۳۰)

﴿فضیلت: ۲﴾

ننانوے بیماریوں کے لیے دواء اور شفاء ہے جن میں ادنیٰ بیماری غم ہے۔
آپ ﷺ نے فرمایا: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ دواء من تسعة وتسعين داءً ایسرھا اللہم (بیہقی، مشکوٰۃ ۲۰۲) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ننانوے بیماریوں کی (خواہ دنیا کی ہوں یا آخرت کی) دواء ہے جن میں سے سب سے ادنیٰ بیماری غم ہے۔

﴿فضیلت: ۳﴾

آپ ﷺ فرماتے ہیں: (جو یہ کلمات پڑھتا ہے تو) بقول اللہ

تعالیٰ اسلم عیدی واستسلم اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں اسلم (ای انقاد وترک العناد) میرا بندہ فرمانبردار ہوا اور سرکشی چھوڑ دی واستسلم (ای فوض امور الکائنات الی اللہ بامرہا) اور کائنات کے تمام امور اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دیے۔

﴿فضیلت : ۴﴾

ان کلمات کے پڑھنے والے کو حضرت ابراہیم علیہ السلام کی وصیت پر عمل کی سعادت ملتی ہے اور ان کو پڑھنا جنت کے باغوں میں اضافے کا سبب ہے۔

شب معراج میں نبی اکرم ﷺ کا گزر حضرت ابراہیم علیہ السلام پر ہوا تو آپ علیہ السلام نے فرمایا: اے محمد! (ﷺ) آپ اپنی امت کو حکم فرمادیں کہ وہ جنت کے باغوں کو بڑھالیں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ سے۔ (مرکات بحوالہ قرآن وحدیث کے اصول غزالی ص ۱۰)

﴿پیماری سے شفا یابی کی مجرب دعا اور معمول﴾

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ فِی الدُّنْیَا حَسَنَةٌ وَفِی الْاٰخِرَةِ
حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! ہمیں دنیا و آخرت دونوں میں حسنہ عطا فرما
اور ہم کو جہنم کی آگ سے بچا۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: کسان اکثر دعاء
النبی ﷺ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ فِی الدُّنْیَا الْخَ آپ ﷺ کا اکثر معمول اس دعا
کا تھا۔ (بخاری و مسلم، مشکوٰۃ ۲۱۸)

﴿فضیلت﴾ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: آپ ﷺ
ایک مسلمان (بیمار) کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے وہ کمزوری کی
وجہ سے پرندے کے بچے کی طرح ہو گیا تھا آپ ﷺ نے اس سے فرمایا:
تم اللہ تعالیٰ سے کسی چیز کی دعا کرتے ہو؟ کوئی چیز مانگتے ہو؟ اس نے
کہا ہاں..... کنت اقول اللہم ما کنت معالیٰ بہ فی الاخرۃ

فَعَجِّلْ لِي فِي الدُّنْيَا..... میں یوں دعا کرتا ہوں اے اللہ! جو سزا مجھے آخرت میں دیں گے وہ مجھے جلدی سے دنیا ہی میں دے دیجیے (اس پر) آپ ﷺ نے تَجَلَّأَ سُبْحَانَ اللَّهِ کہہ کر فرمایا: لَا تَطْلِقْهُ وَلَا تَمْسُطْهُ..... نہ تو بڑ (دنیا میں) اس کی طاقت رکھتا ہے اور نہ (ہی آخرت میں) اس کی قوت و استطاعت رکھ سکے گا..... الْفَلَاقُ قُلْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّى الْدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ..... تو یہ دعا اَللّٰهُمَّ اِنِّى الْخَيْرُ ” کیوں نہیں پڑھتا..... حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:..... لَدَعَا اللّٰهَ بِهِ فَشَفَاهُ اللّٰه..... پھر اس بیمار نے اللہ تعالیٰ سے اس دعاء کے ذریعے مائتکنا شروع کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کو صحت دی (مسلم، مشکوٰۃ ۴۲۰)

﴿دنیا میں حسنہ کے چودہ معانی﴾

(۱) عافیت (۲) گزارے کے لائق روزی جو لوگوں سے مستغنی کر دے اور سوال سے بچانے دے (۳) نیک بیوی (۴) علم

(۵) عبادت (۶) حلال مال (۷) نیک اولاد (۸) لوگوں کی تعریف و ثناء یعنی لوگوں میں نیک نامی اور اچھائی سے شہرت (۹) صحت اور تندرستی (۱۰) کفایت یعنی ہر نعمت اتنی دے کہ کافی ہو جائے کسی کا محتاج نہ رہے (۱۱) دشمنوں کے خلاف نصرت اور ان پر غلبہ (۱۲) کتاب اللہ یعنی قرآن کریم کا فہم اور سمجھ (۱۳) نیک لوگوں کی صحبت (۱۴) توفیق الخیر یعنی ہر بھلائی کی توفیق (یہ معنی عام ہے اس میں سارے معانی آگئے)۔ (روح المعانی ۲/۹۱)

﴿آخرت میں حسنہ کے پانچ معانی﴾

(۱) جنت (۲) قیامت کے دن کی شدت اور بُرے حساب سے سلامتی (۳) جنت کی موٹی اور خوبصورت آنکھوں والی حوریں (۴) اللہ تعالیٰ کی زیارت اور دیدار کی لذت (۵) اللہ تعالیٰ کی رحمت اور احسان (یہ آخری معنی عام ہے اس میں آخرت کی ساری نعمتیں آگئیں)

﴿دنیا و آخرت میں نفع دینے والا آسان معمول و دعا﴾

﴿آیت الکرسی﴾

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا

تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَّهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى

الْاَرْضِ مَمْنٌ ذَا الَّذِى يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُوْنَ

بِشَيْءٍ قَدْرًا عَلَيْهِ اِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهٗ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا يَـُٔوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ

الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ.

﴿ترجمہ﴾ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں، زندہ

ہے، سنبھالنے والا ہے، نہ اس کو ادگھ آسکتی ہے اور نہ نیند۔ اسی کی مملوک

ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، ایسا کون شخص ہے

جو اس کے پاس سفارش کر سکے بدوں اس کی اجازت کے، وہ جانتا ہے ان کے تمام حاضر و غائب حالات کو اور وہ موجودات اس کے معلومات میں سے کسی چیز کو اپنے احاطہ علم میں نہیں لا سکتے مگر جس قدر چاہے، اس کی کرسی نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ کو ان دونوں کی حفاظت کچھ گراں نہیں گزرتی اور وہ عالی شان و عظیم الشان ہے۔

﴿فضیلت: ۱﴾ حضرت علیؓ فرماتے ہیں: میں نے آپ ﷺ کو اس لکڑیوں اور منبر پر بیٹھے ہوئے سنا فرما رہے تھے ”من قرا آیت الكرسي في دهر كل صلاة لم يمنع من دخول الجنة الا الموت“ جو آیت الکرسی کو ہر نماز کے بعد پڑھتا رہے گا اس کے جنت میں داخل ہونے سے مانع اور رکاوٹ صرف اس کی موت ہے (چونکہ وہ زندہ ہے اس لیے داخل نہ ہوا، مرتے ہی داخل ہو جائے گا) ومن قراها حين يأخذ مضجعه آمنه الله على داره ودار جاره واهل دويرات حوله جو سونے کے وقت اس آیت

الکری کو پڑھے گا اس کو اللہ تعالیٰ اس کے گھر اس کے پڑوس کے گھر اور اس کے ارد گرد (متصل) کئی گھروں میں (ہر پریشانی چاہے جانی ہو یا مالی) سے امن و حفاظت فرمادے گا۔ (رواہ البیہقی فی شعب الایمان، مشکوٰۃ ۸۹)

قال الحافظ المنذرى : رواه النسائي والطبرانی باسانيده احدهما صحيحه وتعدد الروايات على ان لها اصلاً صحيحاً. (مرقاۃ ۸۷/۳)

﴿فضیلت : ۲﴾ بخاری شریف میں بھی ایک حدیث ہے، اس کے آخر میں ہے ”اذا اويت الى فراشك فاقرأ آية الكرسي الله لا اله الا هو الحي القيوم حتى تختتم الاية فانك لن يزال عليك من الله حافظ ولا يقربك الشيطان حتى تصبح“ جب آپ بستر پر جائیں (سونے کے لیے) تو آیت الکرسی پڑھ لیں (اس کی برکت سے پوری رات) آپ پر مسلسل ایک محافظ اور نگمران فرشتہ رہے گا اور صبح تک شیطان آپ کے قریب نہیں آئے گا۔ (رواہ البخاری، مشکوٰۃ ۱۸۵)

﴿مجلس کے اختتام کی دعا﴾

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ۔

جس مجلس میں غیر شرعی اور غیر پسندیدہ باتیں ہو جائیں تو یہ دعا اس کے لیے کفارہ ہے۔

﴿ترجمہ﴾ یعنی تو پاک ہے، اے الہی! اور تیری تعریف کے ساتھ تیری پاکی بیان کرتے ہیں، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں میں تجھ سے بخشش چاہتا ہوں اور میں تیرے سامنے توبہ کرتا ہوں“ (ترمذی، بیہقی)

﴿فضیلت﴾ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”جو شخص کسی ایسی مجلس میں شریک ہو جہاں بے فائدہ باتیں ہو رہی ہوں اور وہاں سے اٹھنے سے پہلے یہ دعا پڑھے تو

اس مجلس میں جو کچھ ہوا وہ اس کے لیے بخش دیا جاتا ہے۔

عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
مَنْ جَلَسَ فِي مَجْلِسٍ لِكُثْرٍ لِيهِ لَفْظٌ فَقَالَ قَلَّ أَنْ يَقُومَ مِنْ مَجْلِسِهِ
ذَلِكَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ إِلَّا غُفِرَ لَهُ مَا تَكُنَّ فِي مَجْلِسِهِ ذَلِكَ رَوَاهُ
الترمذی والبیہقی فی الدعوات الکبیر۔ (مشکوۃ ۲۱۲)

﴿تشریح﴾ لفظ ”لفظ“ سے یہاں مراد ایسا کلام ہے اور ایسی بات چیت ہے جس کی وجہ سے گناہ ہوتا ہو اور بعض حضرات کہتے ہیں کہ ”لفظ“ کے معنی ہیں ”بے فائدہ کلام“ بہر کیف حدیث بالا میں جو دعا ذکر کی گئی ہے اسے ”کفارة المجلس“ کہتے ہیں، یعنی جس مجلس میں گناہ یا بے فائدہ باتیں ہوں یا ایسی مذاق ہو تو اس دعا کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ ان چیزوں کو معاف کر دیتا ہے، گو یا یہ دعا مجلس کے غیر شرعی اور غیر پسندیدہ باتوں کا کفارہ ہو جاتی ہے۔

﴿بازار میں پڑھنے کی دعا﴾

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ

الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

﴿ترجمہ﴾ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکما ہے اس کا کوئی

شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اس کے لیے تعریف

ہے، وہ زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے، وہ (ہمیشہ ہمیشہ کے لیے) زندہ

ہے اس کے لیے موت نہیں، اس کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز

پر قادر ہے۔ (ترمذی و ابن ماجہ، مشکوٰۃ ۲۱۴)

﴿فضیلت﴾ وعن عمر أن رسول الله ﷺ قال : من

دخل السوق فقال : لا إله إلا الله وحده لا شريك له له

الملك وله الحمد يحيي ويميت وهو حي لا يموت بيده

الخير وهو على كل شيء قدير كتب الله له ألف ألف

حسنة ومحا عنه ألف ألف مئة ورفع له ألف ألف درجة
وبنی له بیتا فی الجنة. (رواه الترمذی وابن ماجه وقال
الترمذی : هذا حدیث غریب ، مشکوٰۃ ، ص : ۲۱۴)

﴿ترجمہ﴾ حضرت عمر ؓ کہتے ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے
فرمایا جو شخص بازار میں بیچ کر یہ کلمات پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے
لیے دس لاکھ نیکیاں لکھتا ہے اور اس سے دس لاکھ برائیاں دور کرتا
ہے اس کے لیے دس لاکھ درجے بلند کرتا ہے اور اس کے لیے جنت
میں گھر بناتا ہے۔

﴿تشریح﴾ اتنا زیادہ ثواب ملنے کی وجہ یہ ہے کہ بازار غفلت کی
جگہ ہے نیز بازار ایک ایسی جگہ ہے جہاں عام طور پر جھوٹ دغا بکرو
فریب اور چال بازیوں کی کثرت ہوتی ہے پھر یہ کہ بازاروں کو شیاطین
کی سلطنت کہا جاتا ہے اس لیے ایسی جگہ میں اللہ تعالیٰ کو یاد کرنے سے
بہت زیادہ ثواب ملتا ہے۔

﴿سوتے وقت پڑھنے کی دعائیں﴾

(۱) اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيٰی۔

(بخاری، مسلم مشکوٰۃ ۲۰۸)

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! تیرے ہی نام پر مرتا ہوں (یعنی سوتا ہوں)

اور تیرے ہی نام پر زندہ ہوتا ہوں (یعنی جاگتا ہوں)۔

(۲) اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ

وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔ (ترمذی، مشکوٰۃ ۲۱۱)

یہ دعائیں بار بار پڑھیں

﴿ترجمہ﴾ میں اللہ تعالیٰ سے بخشش چاہتا ہوں ایسا اللہ تعالیٰ

جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور جو زندہ ہے اور مخلوق کی خبر گیری کرنے

والا ہے اور میں اس کے سامنے توبہ کرتا ہوں۔

(۳) ایک مرتبہ آیت الکرسی: اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ

الْقِيَوْمَ لَا تَأْخُذُهُ سَنَةٌ وَلَا تَوْمٌ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ
وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ
يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ
مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضَ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ .

(یٰسٰی، مکتوٰۃ ۸۹)

﴿ترجمہ﴾ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے قابل نہیں، زندہ ہے، سنبالنے والا ہے، نہ اس کو اونگھ آسکتی ہے اور نہ نیند۔ اسی کی مملوک ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے، ایسا کون شخص ہے جو اس کے پاس سفارش کر سکے بدوں اس کی اجازت کے، وہ جانتا ہے ان کے تمام حاضر و غائب حالات کو اور وہ موجودات اس کے معلومات میں سے کسی چیز کو اپنے احاطہ علم میں نہیں لا سکتے مگر جس قدر چاہے، اس کی کرسی نے سب آسمانوں اور زمین کو اپنے اندر لے رکھا

ہے اور اللہ تعالیٰ کو ان دونوں کی حفاظت کچھ گراں نہیں گزرتی اور وہ عالی شان و عظیم الشان ہے۔

﴿دوسری دعا کی فضیلت﴾ وعن ابی سعید قال : قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم : من قال حين يأوى إلى فراشه : أستغفر الله الذي لا إله إلا هو الحي القيوم وأتوب إليه ثلاث مرات غفر الله له ذنوبه وإن كانت مثل زبد البحر أو عدد رمل عالج أو عدد ورق الشجر أو عدد أيام الدنيا. (مشکوٰۃ ص ۲۱۱)

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ راوی ہیں کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے بستر پر آکر (یعنی سونے کے وقت) تین مرتبہ یہ کلمات پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ بخش دیتا ہے چاہے وہ دریا کی جھاگ کے برابر یا عالج کی ریت (کے ذروں) کی تعداد کے برابر یا درخت کے پتوں کے برابر اور یا دنیا کے دنوں کی تعداد کے برابر ہی کیوں نہ ہو۔

﴿تشریح﴾ ”علاج“ مغربی علاقے میں ایک جنگل کا نام تھا، جہاں ریت بہت زیادہ ہوتی تھی۔ اس حدیث میں ان تمام چیزوں کو بطور مثال بیان کرنے سے غرض یہ بتانا ہے کہ اگر گناہ بہت زیادہ ہوں گے تو بھی بخشتے جائیں گے۔

﴿تیسری دعا کی فضیلت﴾ بخاری شریف میں بھی ایک حدیث ہے، اس کے آخر میں ہے ”اذا اویست الی فراشک فاقرا اية الكرسي الله لا اله الا هو الحي القيوم حتى تختم الایة فانک لن یزال علیک من الله حافظ ولا یقریبک الشیطان حتی تصبح“ جب آپ بستر پر جائیں (سونے کے لیے) تو آیت الکرسی پڑھ لیں (اس کی برکت سے پوری رات) آپ پر مسلسل ایک محافظ اور نگران فرشتہ رہے گا اور صبح تک شیطان آپ کے قریب نہیں آئے گا۔ (رواہ البخاری، مشکوٰۃ ۱۸۵)

﴿بیوی سے ہمہتری کا ارادہ کرے تو یہ دعا پڑھے﴾

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ
وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا۔

﴿ترجمہ﴾ میں اللہ تعالیٰ کے نام سے شروع کرتا ہوں، اے

اللہ! ہم کو شیطان سے بچا اور جو اولاد ہم کو دے اس کو بھی شیطان سے
بچا۔ (بخاری ۱/۳۶۳)

﴿فضیلت﴾ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نبی کریم ﷺ سے نقل فرماتے

ہیں کہ آپ ﷺ نے فرمایا کہ سن لو جب تم میں سے کوئی شخص اپنی بیوی
کے پاس آتا ہے اور صحبت کے وقت یہ دعا پڑھتا ہے، (جو اوپر ذکر
ہے) تو اگر ان کی اولاد ہو تو شیطان اسے کوئی نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

﴿غصہ کے وقت پڑھی جانے والی دعا﴾

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ۔

﴿ترجمہ﴾ میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

﴿فضیلت﴾ سلیمان بن مرد رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں

رسول اللہ ﷺ کی مجلس میں بیٹھا ہوا تھا، قریب میں دو شخص گالی گلوچ

کر رہے تھے ان میں سے ایک کا چہرہ (غصے کی وجہ سے) سرخ ہو گیا تھا

اور اس کی گردن کی رگیں پھول گئیں، اس پر نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ

میں ایسا کلمہ جانتا ہوں کہ اگر یہ شخص اسے پڑھے تو اس کا غصہ ختم ہو

جائے گا، اگر یہ کہہ لے أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ تو اس

کا غصہ جاتا رہے گا، لوگوں نے اس سے کہا کہ نبی کریم ﷺ فرماتے

ہیں، شیطان سے اللہ کی پناہ مانگو تو اس نے کہا کہ کیا مجھے جنون ہے؟

تنبیہ : امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس میں دینی سمجھ نہ ہو

اور شریعت کے انوارات سے واقف نہ ہو وہ ایسا کلام کر سکتا ہے کہ اللہ

سے شیطان کی پناہ مانگنا صرف مجنون اور دیوانہ پن لوگوں کے ساتھ خاص ہے، حالانکہ غصے کا سبب بھی شیطان ہے۔

دوسرا احتمال یہ ہے کہ یہ آدمی منافقین میں سے تھا، تیسرا احتمال یہ ہے کہ دیہاتی نادان تھا۔ (شرح النووی علی مسلم ۲/۳۲۶)

﴿رات کے وقت بچوں کو باہر سے روکنے اور

برتن وغیرہ کو ڈھانکنے کے بارے میں ہدایات﴾

عن جابر عن النبی ﷺ قال اذا استجبح الیل او قال
کان جنح الیل فکفوا صیانتکم فان الشیاطین تنتشر
حينئذ فاذا ذهب ساعة من العشاء فخلوهم واغلق
بابک واذکر اسم اللہ واطفی مصباحک
واذکر اسم اللہ واک سقاءک واذکر اسم اللہ
وغمر انانک واذکر اسم اللہ ولو تعرض علیہ
شیئا. (صحیح البخاری ۱/۴۶۳)

﴿ترجمہ﴾ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب رات کی تاریکی شروع ہو یا فرمایا کہ جب رات کا اندھیرا ہو تو بچوں کو (گھر میں) روک لو اس لیے کہ شیاطین اس وقت پھیل جاتے ہیں، پھر جب عشاء کے وقت سے ایک گھڑی گزر جائے تو بچوں کو چھوڑ دو (کہ چلے پھریں یا سو جائیں) اور بسم اللہ پڑھ کر اپنا دروازہ بند کر دو، اور بسم اللہ پڑھ کر اپنا چراغ بجھا دو، اور بسم اللہ پڑھ کر مشکیزے کا منہ باندھ لو (پانی کا برتن ڈھانک دو) اور بسم اللہ پڑھ کر دوسرے برتنوں کو بھی ڈھانپ لو، اگرچہ چوڑا ہو پر کچھ رکھ دو (یعنی اگر ڈھانکنے کے لیے کچھ نہ ملے تو کوئی لکڑی وغیرہ رکھ دو)

تنبیہ : شیاطین سے مراد شریر جنات ہیں، رات آتے ہی جنات پھیل جاتے ہیں، بعض حضرات فرماتے ہیں کہ شیاطین سے مراد زہریلے سانپ وغیرہ ہیں جو رات کو نکلتے ہیں، اس لیے بچوں کو روکنے کا حکم فرمایا، نیز حدیث سے یہ بھی معلوم ہوا کہ ہر وہ فعل جو اللہ کا نام لے کر کیا جائے اور اس کی برکت سے شیطان، وباء، آفات وغیرہ سے،

ان شاء اللہ تعالیٰ حفاظت ہوگی۔

﴿قیامت کے دن حصول کامیابی کی دعا و معمول﴾

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ ﷺ نَبِيًّا

یہ دعا صبح و شام تین تین مرتبہ پڑھیں۔

﴿ترجمہ﴾ میں اللہ تعالیٰ کے رب ہونے (یعنی اللہ تعالیٰ کے

احکام شریعہ اور نگوئی و تقدیری فیصلوں پر) اور اسلام کے دین ہونے

(اور یہودیت و نصرانیت سے بری ہونے پر) اور حضرت محمد ﷺ کے

نبی اور رسول ہونے پر راضی اور خوش ہوں۔

﴿فضیلت﴾ وعن ثوبان رضي الله تعالى عنه : قال

قال رسول الله ﷺ ما من عبد مسلم يقول اذا امسى واذا

اصبح ثلاثا رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ ﷺ نَبِيًّا

أَلَا كَانَ حَقًّا عَلَى اللَّهِ أَنْ يَرْضِيَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

(رواہ احمد و الترمذی، مشکوٰۃ، ص: ۲۱۰)

حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو بھی مسلمان شام اور صبح کے وقت یہ (دعا وضعت الخ) پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ پر (تفضلوا واحساناً) لازم ہے کہ اس کو قیامت کے دن راضی اور خوش کر دے۔

﴿جہنم سے خلاصی کی مختصر اور بے حد نافع دعا اور معمول﴾

اللَّهُمَّ أَجِرْنِي مِنَ النَّارِ

یہ دعا مغرب اور فجر کی نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھیں۔

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! مجھے جہنم کی آگ سے خلاصی عطا فرما۔

﴿فضیلت﴾ حضرت مسلم التمیمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت

ہے کہ حضرت رسول اللہ ﷺ نے (بغرض اہتمام دعا) ان سے علیحدگی میں راز دارانہ طور پر فرمایا: اذا انصرفت من صلوۃ المغرب جب آپ مغرب کی نماز سے فارغ ہو جائیں فقل قبل ان تکلم احداً تو کسی سے (دنیاوی) بات کرنے سے پہلے یہ دعائیں مرتبہ پڑھ لیا کر:

”اللّٰهُمَّ اَجِرْنِي مِنَ النَّارِ“ فانک اذا قلت ذلك ثم مت في ليلتك كتب لك جواز منها پس جب تو نے یہ دعا پڑھ لی پھر (اگر) تو اسی رات میں مر گیا تو تیرے لیے جہنم کی آگ سے خلاصی ہوگی واذا صليت الصبح فقل كذلك اور جب صبح کی نماز پڑھ لے تو بھی یہی دعا پڑھ لیا کر فانک اذا مت في يومك كتب لك جواز منها اس لیے (اگر) تو اسی دن مر گیا تو تیرے لیے جہنم کی آگ سے خلاصی ہوگی۔ (رداوا لپرواؤن مشکوٰۃ ۴۱۰)

﴿دن اور رات کی نعمتوں کے شکر کی ادائیگی کی دعا﴾

اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ بِيْ مِنْ نِّعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ

مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحَدَّكَ لَا شَرِيْكَ

لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میرے اوپر یا آپ کی مخلوق میں سے کسی پر

کوئی بھی نعمت نہیں ہوتی مگر آپ ہی کی طرف سے، آپ کا کوئی شریک

نہیں، تعریف اور شکر آپ ہی کے لیے ہے۔

﴿فضیلت﴾ وعن عبد الله بن غنم قال : قال

رسول الله ﷺ : من قال حين يصبح : اللهم ما أصبح

بى من نعمة أو بأحد من خلقك فمنك وحدك لا

شريك لك فلك الحمد ولك الشكر فقد أدى

شکر یومہ ومن قال مثل ذلک حین یمسی فقد ادى
شکر لیلۃ. (ابو داؤد، مشکوٰۃ ۳۱۱)

حضرت عبداللہ بن غنم ؓ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت یہ دعا کہے تو اس نے اس دن کا شکر ادا کر دیا اور جس نے ایسے کلمات شام کے وقت کہے اس نے رات کا شکر ادا کیا (شام کے وقت دعا پڑھنے میں اَصْبَحْ کے بجائے اَمْسِ پڑھا جائے)۔

﴿فائدہ﴾ منقول ہے کہ ایک دن حضرت داؤد علیہ السلام نے عرض کیا کہ پروردگار تیری بہت زیادہ نعمتیں مجھے حاصل ہیں، میں ان کا کس طرح شکر ادا کروں؟ پروردگار نے فرمایا: داؤد! اگر تم نے یہ جانا کہ تمہیں جو نعمتیں حاصل ہیں وہ سب میری ہی طرف سے ہیں تو سمجھ لو کہ تم نے اس کا شکر ادا کر دیا۔ (مرقاۃ ۱۰۲/۵)

﴿ممیت کے وقت پڑھنے کی دعا﴾

قَدَّرَ اللَّهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ

﴿ترجمہ﴾ اللہ تعالیٰ نے یہی مقدر کیا اور اللہ جو کچھ چاہتا ہے کرتا ہے۔

﴿فضیلت﴾ وعن ابی ہریرۃ قال : قال رسول اللہ ﷺ

: المؤمن القوی خیر وأحب إلى الله من المؤمن الضعیف
وفی کل غیر احصر من علی ما ینفعک واستعن بالله
ولا تعجز وإن أصابک شیء فلا تقل لو أنى فعلت کان
کذا وكذا ولكن قل قدر الله وما شاء فعل فان لو تفتح
عمل الشیطان. (رواه مسلم، مشکوٰۃ ۴۵۲)

﴿تشریح﴾ حضرت ابو ہریرہؓ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول کریم

ﷺ نے ارشاد فرمایا: قوی مسلمان ضعیف مسلمان سے بہتر اور اللہ تعالیٰ کو
زیادہ پسندیدہ ہے (یعنی جو مسلمان اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات کی وجہ
سے ایمان و اعتماد میں مضبوط ہوتا ہے اس پر پختگی کے ساتھ توکل و اعتماد
رکھتا ہے ہر حالت میں نیکیاں اور بھلائیاں اس کا مقصود ہوتی ہیں

اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد و ایثار کرتا ہے یا یہ کہ جو مسلمان لوگوں کی صحبت و ہم نشینی اور ان کی طرف سے پیش آنے والی ایذا اور تکلیف پر صبر کرتا ہے..... وہ اس مسلمان سے کہیں زیادہ بہتر اور اللہ تعالیٰ کو کہیں زیادہ محبوب و پسندیدہ ہے جو ان صفات میں اس کا ہم پلہ نہیں ہوتا) جو چیز تمہیں (دین و آخرت کے اعتبار سے) نفع پہنچانے والی ہو اس کی حرص رکھو اللہ تعالیٰ سے (نیک عمل کرنے کی) مدد و توفیق طلب کرو اور اس (طلب مدد و توفیق) سے عاجز نہ ہو نیز اگر تمہیں (دین و دنیا) کی کوئی مصیبت و آفت پہنچے تو یوں نہ کہو ”اگر میں اس طرح کرتا تو ایسا ہوتا“ (یعنی اگر مگر نہ کیا کرو، بلکہ زبانِ قال یا زبانِ حال سے) یہ کہو کہ ”اللہ تعالیٰ نے یہی مقدر کیا تھا لہذا جو کچھ بھی پیش آیا ہے قضاء و قدر الہی کے مطابق ہی پیش آیا ہے اور اللہ جو کچھ چاہتا ہے کرتا ہے اور یہ اس لیے کہ ”اگر“ کا لفظ شیطان کے عمل دخل کا دروازہ کھول دیتا ہے۔

﴿حب قدر کی دعاء﴾

اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِيْمٌ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! تو بہت معاف کرنے والا، مہربان ہے اور معاف کرنے کو پسند کرتا ہے، لہذا تو مجھے معاف فرما۔

﴿فضیلت﴾ وعن عائشة رضی اللہ عنہا قالت : قلت :

یا رسول اللہ أرأیت إن علمت أی لیلۃ القدر ما أقول فیہا

قال : قولی : اللہم اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّيْ . رواہ

أحمد وابن ماجہ والترمذی وصححہ . (مشکوٰۃ ۱۸۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا راوی ہیں کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! مجھے بتائیے کہ اگر میں حب قدر کو پالوں تو اس میں میں کیا دعا مانگوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا یہ دعا مانگو "اے اللہ! تو معاف کرنے والا ہے اور معاف کرنے کو پسند کرتا ہے لہذا تو مجھے معاف فرما دے۔"

﴿ایک عظیم ثواب والی دعا﴾

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

﴿ترجمہ﴾ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی
شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے، اور اسی کے لیے تعریف ہے
اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

﴿فضیلت﴾ بخاری شریف میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ حضور
اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل فرماتے ہیں، جو شخص دن میں سو مرتبہ یہ دعا پڑھے گا
(مذکورہ دعا کی طرف اشارہ ہے) تو اس کو دس غلاموں کی آزادی کے
برابر ثواب ملے گا، اور اس کے لیے سونٹکیاں لکھی جائیں گی اور اس سے
سو برائیاں مٹائی جائیں گی اور اس دعا کی برکت کی بدولت اس دن
شیطان سے محفوظ رہے گا، کوئی اس سے بہتر عمل لے کر نہ آئے گا مگر جو
اس سے بھی زیادہ یہ دعا پڑھے۔

﴿صبح و شام سات مرتبہ پڑھنے کا معمول﴾

حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ
وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

عن أبي الدرداء رضی اللہ عنہ عن النبي ﷺ قَالَ: مَنْ قَالَ فِي كُلِّ
يَوْمٍ حِينَ يَصْبِحُ وَحِينَ يُمْسِي: حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ سَبْعَ مَرَّاتٍ كَفَّاهُ
اللَّهُ تَعَالَى مَا أَحْمَهُ مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. (الاذکار للنووی)
آپ ﷺ نے فرمایا: جس نے ہر دن صبح اور شام سات مرتبہ یہ کلمات
پڑھنے کا معمول بنالیا اللہ تعالیٰ اس کے دنیا و آخرت کے امور کی کفایت
فرمادیں گے۔

وقد أخرج أبو داود عن أبي الدرداء موقوفاً وابن السني
عنه قال : قال رسول الله من قال حين أصبح وحين
يمسي حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ سَبْعَ مَرَّاتٍ كَفَّاهُ اللَّهُ تَعَالَى مَا أَحْمَهُ مِنْ أَمْرِ
الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَخْرَجَ ابْنُ النَجَّارِ فِي تَارِيخِهِ عَنِ الْحُسَيْنِ

من قال : من قال حين يصبح سبع مرات حسبي الله لا إله إلا هو إلخ لم يصبه في ذلك اليوم ولا تلك الليلة كرب ولا نكب ولا عرق. (روح المعاني)

فضیلت (۱): جو شخص صبح و شام ان کلمات کو پڑھنے کا معمول بنائے گا اللہ تعالیٰ اس کے دنیا و آخرت کے امور کی کفایت فرمائیں گے۔

فضیلت (۲): اس دن اور اس رات اللہ تعالیٰ مصیبت، آفت اور غرق ہونے سے حفاظت فرمائیں گے۔

﴿سحر (جادو) سے حفاظت کا معمول﴾

مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ

إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ

قال ابن عباس : من أخذ مضجعه من الليل لم تلا هذه الآية. مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ لم يضره كيد ساحر. ولا نكب على مسحر إلا دفع الله عنه السحر. (طرطبي)

فضیلت : جو شخص رات کو سوتے وقت یہ کلمات پڑھ لے گا اس کو کسی ساحر (جادوگر) کی سازش نقصان نہیں پہنچائے گی اور جس شخص پر جادو کیا گیا ہو اس پر یہ کلمات لکھ دیے جائیں تو اللہ تعالیٰ اس سے بحر (جادو کے اثرات) ختم فرما دیتے ہیں۔

﴿نمازوں کے بعد مستنون اذکار اور دعائیں﴾

﴿وضاحت﴾ جن نمازوں میں فرض کے بعد سنتیں ہیں، جیسے ظہر، مغرب اور عشاء، ان نمازوں میں فرائض کے بعد مختصر ذکر اور دعا ہے، طویل اذکار اور دعائیں سنتوں کے بعد ہیں کیونکہ فرائض اور سنتوں میں زیادہ فاصلہ مکروہ ہے لہذا ظہر، مغرب اور عشاء کے فرض کے بعد درج ذیل اذکار اور دعاؤں میں سے صرف نمبر ۱۲ اور ۳ پڑھ کر باقی دعائیں سنتوں اور نفلوں کے بعد مانگی جائیں۔ اور جن نمازوں میں فرض کے بعد سنتیں نہیں جیسے فجر اور عصر، ان میں یہ سارے اذکار اور دعائیں فرض کے بعد ہیں۔

(۱) ایک مرتبہ یا تین مرتبہ ”اَللّٰهُ اَكْبَرُ“ کہنا۔

(بخاری و مسلم، مشکوٰۃ ۸۸) (المنجات)

(۲) تین مرتبہ ”اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ“ کہنا۔ (مسلم، مشکوٰۃ ۸۸)

(۳) لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ (بعض روایین مشکوٰۃ ۲۰۱)

(۴) ایک مرتبہ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ

تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔ (مسلم، مشکوٰۃ ۸۸)

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ تو سالم ہے (یعنی تمام عیوب سے پاک

ہے) اور تجھ ہی سے (بندوں کی تمام آفات سے) سلامتی ہے، اے بزرگی و بخشش والے تو برتر ہے۔

(۵) ایک مرتبہ آیت الکرسی: اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا

تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَّہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ

یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْہِمۡ وَمَا

خَلْفَہُمۡ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِنْ عِلْمِہٖ اِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ

کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَـُٔوْدُہٗ حِفْظُہُمَا وَہُوَ الْعَلِیُّ

الْعَظِیْمُ۔ (بخاری و مسلم، مشکوٰۃ ۸۹)

(۶) ۳۳ بار سُبحَانَ اللّٰہِ، ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، ۳۳ بار اَللّٰہُ اَکْبَرُ

(مسلم، بخاری)

(۷) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ لَا مَانِعَ لَنَا مِنْكَ إِلَّا مَا مَنَعْتَ وَلَا مُعْطِيَ إِلَّا مَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا الْجَنْدِ مِنْكَ الْجَدُّ. (بخاری، مسلم، مشکوٰۃ ۸۸)

﴿ترجمہ﴾ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی سمجھ نہیں دیتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے ہر شے ہے اور اسی کے لیے ہر قسم کی تفریق ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے جو چیز تو نے عطا کی اس کو کوئی

(۸) اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَغْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمَرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ. (بخاری، مشکوٰۃ ۸۸)

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ تعالیٰ! میں حیرتی پناہ چاہتا ہوں بزدلی سے اور حیرتی پناہ چاہتا ہوں بخل سے اور حیرتی پناہ چاہتا ہوں ناکارہ عمر سے اور دنیا کے فتنے اور قبر کے عذاب سے (یعنی ان چیزوں سے جو عذابِ قبر کا سبب ہیں)۔

(۹) رَبِّ قَبْرِ عَذَابِكَ يَوْمَ تُنْفَخُ عِبَادُكَ. (مسلم، مشکوٰۃ ۸۷)

﴿ترجمہ﴾ اے میرے رب! مجھے اپنے عذاب سے بچا، جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھاتا ہے (یعنی قیامت کے دن)۔

﴿قرآنی دعائیں﴾

(۱) رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ إِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا
إِنَّهَا سَاءَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَامًا. [الفرقان: ۶۶]

{ترجمہ} اے ہمارے پروردگار ہم سے جہنم کے عذاب کو دور
رکھے کیونکہ اس کا عذاب پوری تباہی ہے، بے شک وہ جہنم برا ٹھکانہ اور
برا مقام ہے۔

(۲) رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَكَزَلَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ
وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا. [الفرقان: ۷۴]

{ترجمہ} اے ہمارے پروردگار ہم کو ہماری بیبیوں اور ہماری
اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہم کو متقیوں کا افسر
بنادے۔

(۳) رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ

لَذٰلِكَ رَحْمَةٌ اِلَيْكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ. [ال عمران: ۸۰]

{ترجمہ} اے ہمارے پروردگار ہمارے دلوں کو کج (بیزحہ) نہ کیجیے بعد اس کے کہ آپ ہم کو ہدایت کر چکے ہیں اور ہم کو اپنے پاس سے رحمت عطا فرمائیے، بلاشبہ آپ بڑے عطا فرمانے والے ہیں۔

(۴) رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ لَّمْ يَنْتَهِ اَوْ اَخْطَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا اِحْضًا مِمَّا عَمَلْنَاهُ عَلَى الْبَاطِلِ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلَانَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ. [البقرة: ۲۸۶]

{ترجمہ} اے ہمارے رب ہم پر دادر و گیر نہ فرمائیے اگر ہم بھول جاویں یا چوک جاویں اے ہمارے رب اور ہم پر کوئی سخت حکم نہ بھیجئے جیسے ہم سے پہلے لوگوں پر آپ نے بھیجے تھے اے ہمارے رب اور ہم

پر کوئی ایسا بار نہ ڈالے جس کی ہم کو سہار (اور طاقت) نہ ہو اور درگزر کیجیے ہم سے اور بخش دیجیے ہم کو اور رحم کیجیے ہم پر، آپ ہمارے کارساز ہیں سو آپ ہم کو کافر لوگوں پر غالب کیجیے۔

(۵) رَبِّ الْمَرَحِّ لِي صَدِّقِي وَيَتَبَرَّ لِي أَمْرِي وَاحْلُلْ عُقْدَةً

مِنْ لِسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي. [خلا: ۲۸۷۲۵]

{ترجمہ} اے میرے رب میرا (سینہ اور) حوصلہ فراخ کر دیجیے اور میرا کام آسان فرما دیجیے اور میری زبان پر سے بنگلی (اور بندش) ہٹا دیجیے تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔

(۶) رَبَّنَا ظَلَمْنَا أَنْفُسَنَا وَإِنْ لَمْ تَغْفِرْ لَنَا وَكَرْهْنَا

لَتَكُونَنَّ مِنَ الْخَاسِرِينَ. [اعراف: ۲۳]

{ترجمہ} اے ہمارے رب ہم نے اپنا بڑا نقصان کیا اور اگر آپ

ہماری مغفرت نہ کریں گے اور ہم پر رحم نہ کریں گے تو واقعی ہمارا بڑا نقصان ہو جائے گا۔

(۷) رَبِّ اجْعَلْنِي مِمَّنْ الصَّالِحِينَ مِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ
دُعَاءَ رَبَّنَا اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ.
[ابراہیم: ۴۰، ۴۱]

{ترجمہ} اے میرے رب مجھ کو بھی نماز کا اہتمام کرنے والا رکھیے
اور میری اولاد سے بھی، اے ہمارے رب اور میری دعا قبول کیجیے
اے ہمارے رب میری مغفرت کر دیجیے اور میرے ماں باپ کی بھی
اور کل مؤمنین کی بھی حساب قائم ہونے کے دن۔

(۸) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِأَخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا
تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَؤُوفٌ
رَحِيمٌ. [الحشر: ۱۰]

﴿ترجمہ﴾ اے ہمارے رب ہم کو بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے اور ہمارے دلوں میں ایمان رکھنے والوں کی طرف سے کینہ نہ ہونے دیجیے، اے ہمارے رب آپ بڑے شفیق، رحیم ہیں۔

(۹) رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَلِقَبْتَ أَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ . [ال عمران: ۱۴۷]

﴿ترجمہ﴾ اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہوں کو اور ہمارے کاموں میں ہمارے حد سے نکل جانے کو بخش دیجیے اور ہم کو جاہلت قدم رکھیے اور ہم کو کافروں پر غالب کیجیے۔

(۱۰) لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ .

[الانبیاء: ۸۷]

﴿ترجمہ﴾ آپ کے سوا کوئی معبود نہیں آپ پاک ہیں، میں بے

تک قصور وار ہوں۔

(۱۱) رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا مِنْ أَمْرِنَا

رَشْدًا. [الکھف: ۱۰]

﴿ترجمہ﴾ اے ہمارے پروردگار! ہم کو اپنے پاس سے رحمت کا سامان عطا فرمائیے اور ہمارے لیے کام میں درگلی کا سامان مہیا کر دیجیے۔

(۱۲) رَبَّنَا عَلَيْنِكَ مَوَلَّتْنَا وَإِلَيْكَ أَكْبَلْنَا مَصِيئَتَنَا

[الممتحنہ: ۳]

﴿ترجمہ﴾ اے ہمارے پروردگار! ہم آپ پر توکل کرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف رجوع کرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف لوٹنا ہے۔

(۱۳) رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَقَّنَا مَعَ

الْكَفَّارِ رَبَّنَا وَإِنَّا مَا وَعَدْتُنَا عَلَى رُسُلِكَ وَلَا نُنْفِرُكَ يَوْمَ

الْقِيَامَةِ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَاتِ۔ [ال عمران: ۱۹۳، ۱۹۴]

﴿ترجمہ﴾ اے ہمارے پروردگار! ہمارے گناہوں کو بھی معاف فرما دے اور ہماری برائیوں کو بھی ہم سے زائل کیجیے اور ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ موت دیجیے۔ اے ہمارے پروردگار! اور ہم کو وہ چیز بھی دیجیے جس کا آپ نے ہم سے اپنے پیغمبروں کے ذریعے وعدہ فرمایا ہے اور ہم کو قیامت کے روز رسوا نہیں کیجیے۔ یقیناً آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے۔

(۱۳) رَبِّ اجْعَلْنِي مُدْخَلَ صِدْقٍ وَأَخْرِجْنِي مَخْرَجَ صِدْقٍ

وَاجْعَلْ لِي مِنْ لَدُنْكَ سُلْطَانًا مَبِينًا۔ [اسی اسرائیل: ۸۰]

﴿ترجمہ﴾ اے رب! مجھ کو خوبی کے ساتھ پہنچائیے اور مجھ کو خوبی کے ساتھ لے جائیے اور مجھ کو اپنے پاس سے ایسا غلبہ دیجیے جس کے

ساتھ نصرت ہو۔

(۱۵) رَبِّ إِنِّي لِنَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ. [النقص: ۲۴]

﴿ترجمہ﴾ اے میرے پروردگار! جو نعمت بھی آپ مجھ کو بھیج دیں، میں اس کا حاجت مند ہوں۔

(۱۶) رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ.

[الانباء: ۸۹]

﴿ترجمہ﴾ اے میرے رب! مجھے لا وارث مت رکھیے اور تمام وارثوں سے بہتر آپ ہی ہیں۔

(۱۷) رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَعُوذُ بِكَ

رَبِّ أَنْ يَحْطَرُوهُنَّ. [المؤمنون: ۹۷، ۹۸]

﴿ترجمہ﴾ اے میرے رب! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں شیطانوں کے دوسوں سے، اے میرے رب! میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں اس

سے کہ شیطان میرے پاس بھی آئے۔

(۱۸) رَبِّ اَوْزِعْنِي اَنْ اَشْكُرَ بِعَمَلِكَ الَّذِي اَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَصَلِّ

وَالِدَيَّ وَ اَنْ اَحْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ وَاَصْلِحْ لِي فِي كَلِمَتِي اِنِّي كُنْتُ

اِلَيْكَ وَاِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ. [الاحقاف: ۱۵]

﴿ترجمہ﴾ اے میرے پروردگار! مجھے اس پر مداومت دیجیے کہ میں آپ کی ان نعمتوں کا شکر کیا کروں جو آپ نے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو عطا فرمائی ہیں، اور میں نیک کام کیا کروں جس سے آپ خوش ہوں اور میری اولاد میں بھی میرے لیے صلاحیت پیدا کر دیجیے، میں آپ کی جناب میں توبہ کرتا ہوں اور میں فرمانبردار ہوں۔

(۱۹) فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيّٰ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

كُوْنِيْ مُسْلِمًا وَّ اَتَّقِ الْيَاسِيْنَ. [يوسف: ۱۰۱]

﴿ترجمہ﴾ اے آسمانوں اور زمینوں کے خالق! آپ میرے کارساز ہیں، دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی، مجھ کو پوری فرمانبرداری کی حالت میں دنیا سے اٹھا لیجیے اور مجھ کو خاص نیک بندوں میں شامل کر دیجیے۔

(۲۰) رَبَّنَا اٰلَھُمَّ لَنَا نُوْرًا وَاَغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ

قَدِیْرٌ۔ [الصّٰحٰہ: ۸]

﴿ترجمہ﴾ اے ہمارے رب! ہمارے لیے ہمارے اس نور کو آخر تک رکھیے اور ہماری مغفرت فرما دیجیے، بے شک آپ ہر چیز پر قادر ہیں۔

(۲۱) رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ وَنَجِّنَا

مِّنْ مَّحْضٰتِہُمُ الْکٰفِرِیْنَ۔ [یونس: ۸۵، ۸۶]

﴿ترجمہ﴾ اے ہمارے پروردگار! ہم کو ان ظالموں کا فتنہ مشق نہ بنا اور ہم کو اپنی رحمت کے صدقے ان کافروں سے نجات دے۔

﴿ احادیث کی دعائیں ﴾

(۱) اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَأْتَمِ
وَالْمَغْرَمِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْقَلْبِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ النَّارِ
وَعَذَابِ النَّارِ وَمِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْعُلَى وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْفَقْرِ
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ عَلَيَّ
عَظَائِمِي بِمَاءِ الثَّلَجِ وَالْبَرْدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ
الْقُوتَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَتَاعَذْ بَيْنِي وَبَيْنَ عَظَائِمِي كَمَا
تَاعَذْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ. (بخاری ۹۳۲/۲)

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں طاعت میں سستی سے،
بڑھاپے سے اور گناہ سے اور قرض اور تاوان سے اور قبر کے فتنے اور
قبر کے عذاب سے اور آگ کے فتنے، اور آگ کے عذاب سے اور
دولت کے فتنے کی برائی سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں فقر کے فتنے سے
اور تیری پناہ مانگتا ہوں کانے دجال کے فتنے سے، اے اللہ! برف اور
اولے کے پانی سے میرے گناہ دھو دے (یعنی طرح کی طرح مغفرتوں

کے ذریعے مجھے گناہوں سے پاک کر دے جس طرح برف اور اولے کا پانی میل کچیل کو صاف کرتا ہے) اور میرے دل کو (برے اخلاق اور برے خیالات سے) پاک کر دے جس طرح تو نے سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا ہے اور میرے گناہوں کے درمیان اسی طرح دوری پیدا کر دے جس طرح تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری کو پیدا کیا ہے۔

(۲) اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ مَقْصَافِكَ وَبَحْثِ سَعْيِكَ.

(مسلم، مشکوٰۃ ص ۲۱۶)

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں تیری نعمت کے جاتے رہنے سے (نعمت سے مراد ایمان و اسلام و نیکیاں ہیں) تیری عافیت کی تبدیلی سے (مثلاً صحت کے بدلے بیماری اور غناء کے بدلے محتاجی ہو جانے سے) تیرے ناگہانی عذاب سے اور تمام غصوں اور ناراضگیوں سے۔

(۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَیْرَ مَا عَلِمْتُ وَمِنْ هَیْرَ مَا لَمْ
اَعْلَمْ. (رواہ مسلم، مشکوٰۃ ۲۱۶)

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس کام کی برائی اور شر
سے جو میں نے کیا اور اس کام کی برائی اور شر سے بھی جو میں نے نہیں کیا۔

(۴) اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَبِكَ اَمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ
وَالَيْكَ اُنْتُهِیْ وَبِكَ خَاصَمْتُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنِیْ اَنْتَ الْحَیُّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْجَنُّ وَالْاِنْسُ
یَمُوْتُوْنَ. (بخاری و مسلم، مشکوٰۃ ۲۱۷)

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں نے تیری اطاعت کی میں تجھ ہی پر ایمان
لایا میں نے تجھ ہی پر توکل کیا میں نے تیری ہی طرف رجوع کیا (یعنی
گناہوں کو چھوڑ کر تیری ہی طاعت کی طرف متوجہ ہوا) اور میں تیری
مدد سے (کافروں سے) لڑتا ہوں، اے اللہ! میں تیری عزت کے
واسطے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ گمراہ کرے تو مجھ کو، تیرے

سوا کوئی معبود نہیں، تو ایسا زندہ ہے کہ تو نہیں مرے گا اور تمام جن و انسان
میں گے۔

(۵) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالزَّلَّةِ وَاعُوْذُ بِكَ
مِنْ اَنْ اُظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ. (ابوداؤد نسائی، مشکوٰۃ ۲۱۷)

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں محتاجی سے، قلت
سے، ذلت سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں کسی پر ظلم
کروں یا کوئی مجھ پر ظلم کرے۔

(۶) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبِقَاقِ وَالْبِقَاقِ وَشُوْءِ
اَزْوَاجِی. (ابوداؤد نسائی، مشکوٰۃ ۲۱۷)

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اختلاف سے، نفاق
سے، اور برے اخلاق سے۔

(۷) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُوْعِ قَائِلًا بِئْسَ
الصَّجْمُ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ قَائِلًا بِئْسَ

الْبِطَانَةُ. (ابو داؤد و نسائی و ابن ماجہ، مشکوٰۃ ص ۲۱)
 ﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں، بھوک سے کہ وہ
 بدترین ساتھی ہے اور تیری پناہ مانگتا ہوں خیانت سے کہ وہ باطن کی
 بدترین خصلت ہے۔

(۸) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْبَرِّصِ وَالْجَذَامِ وَالْجُنُوْنِ
 وَمِنْ سَبْیِ الْاَسْقَامِ. (ابو داؤد و نسائی، مشکوٰۃ ص ۲۱)
 ﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں کوڑھ سے، جذام سے،
 دیوانگی سے اور بری بیماریوں سے۔

(۹) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْمُنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِیِّ وَالْاَعْتِمَالِ
 وَالْاَهْوَاءِ. (الترمذی، مشکوٰۃ ص ۲۱)
 ﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں برے اخلاق
 سے، برے اعمال سے اور بری خواہشات سے۔

(۱۰) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ هَرَجٍ یَّهْرِیْ وَهَرَجٍ یَّهْرِیْ وَهَرَجٍ

لِسَانِي وَفِي قَلْبِي وَفِي مَبِيتِي۔

(رواہ ابو داؤد و الترمذی و نسائی، مشکوٰۃ ص ۷۱)

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اپنی سماعت کی برائی سے (کہ اپنے کان سے بری باتیں نہ سنوں) اپنی چٹائی کی برائی سے (کہ اپنی آنکھوں سے بری چیزیں نہ دیکھوں) اپنی زبان کی برائی سے (کہ اپنی زبان سے برے اور بے فائدہ کلمات نہ نکالوں) اپنے دل کی برائی سے (کہ میرے دل میں برے عقیدے اور حسد اور کینہ وغیرہ کا گزر نہ ہو اور برے کام میں عزم مصمم نہ کروں) اور اپنی منی کی برائی سے (کہ وہ حرام کاری میں صرف نہ ہو، اور میں خطر شہوت کسی کو نہ دیکھوں)۔

(۱۱) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَذٰی وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ
التَّرَدُّیِّ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَرَمِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ اَنْ
یَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّیْطَانُ جُنْدَ الْمَوْتِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ اَنْ اَمُوْتُ

فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَمُوتَ لِدِينِكَ.

(رواہ ابو داؤد و النسائی، مشکوٰۃ ص ۲۱۷)

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں مکان کے گرنے سے (یعنی کوئی مکان یا دیوار مجھ پر نہ گر پڑے کہ جس کی وجہ سے میں ہلاک ہو جاؤں) اور تیری پناہ مانگتا ہوں کسی بلند جگہ سے گر پڑنے سے، ڈوبنے سے، جلنے سے، زیادہ بڑھاپے سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ موت کے وقت شیطان مجھے حواس باختہ کرے (یعنی دسو سے پیدا کر کے میرے دین کو تباہ کر دے) اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ تیری راہ میں پشت پھیر کر (یعنی جہاد میں کفار کے مقابلے سے بھاگ کر) مروں، اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ لدیف (یعنی سانپ، بچھو اور دوسرے زہریلے جانوروں کے کاٹنے سے) مروں۔

(۱۲) اَللّٰهُمَّ اَلْهِنِّیْ رُشْدِیْ وَاعْلِنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ۔

(رواہ العرملی، مشکوٰۃ ص: ۲۱۷)

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میرے دل میں میری ہدایت ڈال دیجیے، اور میرے نفس کی برائی سے مجھے پناہ دیجیے۔

(۱۳) اَللّٰهُمَّ اغْسِلْ عَنِّيْ عَطَايَايَ بِمَاءِ الْغُلْجِ وَالْكَرْدِ وَنَقِّ قَلْبِيْ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الْقُوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ۔ (بخاری ۹۴۲/۲)

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اسی طرح دُوری پیدا کر دے جس طرح تو نے مشرق اور مغرب کے درمیان دوری کو پیدا کیا ہے۔

(۱۴) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَيَّ مِنْ نَفْسِيْ وَاهْلِيْ وَمِنْ الْمَاءِ الْهَارِدِ۔ (رواہ الترمذی وقال حدیث حسن ۱۸۷/۲)

﴿ترجمہ﴾ اے اللہ! اپنی محبت مجھے میرے نفس، میرے اہل، اور ٹھنڈے پانی سے زیادہ محبوب کر دے۔